از عدالتِ عظمی

ایس پربھا سنگھ ڈھلون وغیرہ وغیرہ

بنام

ہوشیار پور امپرو ومنٹ ٹرسٹ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 6 نومبر 1995

[کے راما سوامی اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894 جیسا کہ ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم کی گئی۔

دفعات 23 (1-A)، 23(2)، 28، 34-

حصول کے تحت زمین-مالکان کے ساتھ قبضہ-

قرار پایا کہ، زمین کے مالکان بڑھے ہوئے معاوضے پر 30 فیصد کی شرح سے معاوضے کے حقدار ہیں، لیکن معاوضہ 34 اور 28 کے تحت سود یا معاوضہ 23 (1-A) کے تحت اضافی رقم کے حقدار نہیں ہیں۔ جیسا کہ وہ زمین کے قبضے میں تھے۔

اس عدالت نے اپیلوں کا فیصلہ کرتے ہوئے ہدایت دی تھی کہ سود اور معاوضے کی ادائیگی کا تعین رگھوبیر سنگھ کے معاملے کے فیصلے کے معاوضہ کیا جائے گا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درخواستوں کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: درخواست گزار حصول اراضی کے قانون 1894 کی معاوضہ 23(2) کے تحت معاوضے میں اضافے پر 30 فیصد سالانہ کی شرح سے معاوضے کی ادائیگی کا حقدار ہو گا۔ جہاں تک دفعہ 34 اور 28 کے تحت سود کی ادائیگی یا دفعہ 23 کے تحت اضافی رقم کا تعلق ہے (1-اے) ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم شدہ، درخواست گزار اس کے حقدار نہیں ہیں کیونکہ یہ دفعات مالکان کو ان کی جائیداد سے محرومی کی وجہ سے ہونے والی مشکلات کو کم کرنے کے لیے بنائی گئی تھیں، اور فوری صورت میں حصول کے تحت زمین کا قبضہ درخواست گزاروں کے ساتھ تسلیم شدہ تھا۔[792-ای-ایف]

یونین آف انڈیا بنام رگھوبیر سنگھ، [1989] 3 ایس سی آر 316، حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: ایل اے نمبرز 5-1، سال 1995۔

میں

دیوانی اپیل نمبر 07-3405، سال 1995۔

ایل پی اے نمبر 491، سال 1988 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 26.5.88 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ہر دیو سنگھ اور آر کے اگنیہوتری۔

جواب دہندگان کی طرف سے وی سی مہاجن، آر سی مشرا اور ڈاکٹر میرا اگروال۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

متبادل کی اجازت ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس عدالت نے 20 جولائی 1988 کے بحُکم ذریعے معاملے کو نمٹاتے ہوئے ہدایت دی کہ یونین آف انڈیا بنام رگھوبیر سنگھ، [1989] 3ایس سی آر 316 میں معاوضہ بنچ کے فیصلے کے مطابق سود اور معاوضے کی ادائیگی کا تعین کیا جائے گا۔ چونکہ وہاں آئینی بنچ نے یہ نتیجہ اخذ کیا تھا کہ دعویدار ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تحت قانونی فوائد کے حقدار ہوں گے اگر کارروائی 30 اپریل 1984 کے درمیان حصول اراضی افسر یا دیوانی کورٹ کے سامنے زیر التوا ہے، یعنی جب ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تھا اور جس تاریخ کو یہ ایکٹ 24 ستمبر 1984 میں نافذ ہوا تھا۔ مانا جاتا ہے کہ یہ ایوارڈ 30 اگست 1982 کو دیا گیا اور درختوں وغیرہ کے حوالے سے اضافی ایوارڈ 27 دسمبر 1982 کو دیا گیا۔

ان حالات میں درخواست گزار دفعہ 23 (2) کے تحت 30 فیصد سالانہ بڑھتے ہوئے معاوضے کی شرح سے معاوضے کے حقدار ہوں گے۔ جہاں تک حصول اراضی کے قانون کی دفعہ 28 کے تحت سود کی ادائیگی کا تعلق ہے۔ 1894 اور دفعہ 23 کے تحت اضافی رقم (1-ا) اس ایکٹ کے مطابق، مانا جاتا ہے کہ درخواست گزاروں کے پاس حاصل شدہ زمین کا قبضہ رہا۔ دفعات 34، 28 اور 23 کے تحت (1-ا) سود اور اضافی رقم کی ادائیگی کا مقصد قبضہ کرنے کے بعد مالک کو اپنی جائیداد سے لطف اندوز ہونے سے محروم ہونے کی وجہ سے ہونے والی مشکلات کو کم کرنا تھا۔ چونکہ قبضہ تسلیم شدہ طور پر درخواست گزاروں کے پاس تھا، اس لیے وہ دفعہ 34، 28 یا دفعہ 23 (1-1) کے تحت اضافی رقم کے تحت سود کی ادائیگی کے حقدار نہیں ہیں۔ ج) جیسا کہ ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔

حصول اراضی کا افسر اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چار ہفتوں کی مدت کے اندر درخواست گزاروں کو قابل ادائیگی رقم کا تعین کرے گا اور اس کے بعد چھ ہفتوں کے اندر اس طرح طے معاوضہ رقم درخواست گزاروں کو ادا کر دی جائے گی۔ ادائیگی کرنے سے پہلے درخواست گزار قبضہ حصول اراضی کے افسر کے حوالے کریں گے۔

درخواستوں کا حکم اسی کے مطابق دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درخواستیں نمٹادی گئیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document